© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصریحات

رمضان کا وہ مبارک اور مقدس مہینہ خداوند کریم کی لاتعداد اور بے شمار رحمتوں کو اپنے جلو میں لیے ہم پر سایہ فگن ہو رہا ہے جس کا استقبال سرور کائنات علیہ السلام نے ان الفاظ میں کیا تھا۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ أَظَلَّكُمْ شَهْرٌ عَظِيمٌ شَهْرٌ مُبَارَكٌ، شَهْرٌ فِيهِ
لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ، جَعَلَ اللّٰهُ صِيَامَهُ فَرِيضَةً وَقِيَامَ
لَيْلِهِ تَطَوُّعًا، مَنْ تَقَرَّبَ فِيهِ بِخَصْلَةٍ مِنَ الْخَيْرِ كَانَ كَمَنْ
أَدَّى فَرِيضَةً فِيمَا سِوَاهُ، وَمَنْ أَدَّى فَرِيضَةً فِيهِ كَانَ
كَمَنْ أَدَّى سَبْعِينَ فَرِيضَةً فِيمَا سِوَاهُ وَهُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ
وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ وَشَهْرُ الْمُوَاسَاةِ، وَشَهْرٌ يُزَادُ فِيهِ
رِزْقُ الْمُؤْمِنِ، مَنْ فَطَّرَ فِيهِ صَائِمًا كَانَ لَهُ مَغْفِرَةً لِذُنُوبِهِ
وَعِتْقَ رَقَبَتِهِ مِنَ النَّارِ، وَكَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ
أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ! لَيْسَ كُلُّنَا
نَجِدُ مَا نُفَطِّرُ بِهِ الصَّائِمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي اللّٰهُ هٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰى
مَذْقَةِ لَبَنٍ أَوْ تَمْرَةٍ أَوْ شَرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ وَمَنْ أَشْبَعَ صَائِمًا
سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَوْضِي شَرْبَةً لَا يَظْمَأُ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ
وَهُوَ شَهْرٌ أَوَّلُهُ رَحْمَةٌ وَأَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَآخِرُهُ عِتْقٌ
مِنَ النَّارِ وَمَنْ خَفَّفَ عَنْ مَمْلُوكِهِ فِيهِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ وَ
أَعْتَقَهُ مِنَ النَّارِ [1]

---

[1] رواہ البیہقی باسناد ضعیف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اے لوگو! تمہیں ایک عظیم اور مبارک مہینہ اپنے سایہ میں لے رہا ہے، وہ ماہ جس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینے کی راتوں سے افضل ہے، اللہ نے اس مہینہ کے روزے فرض قرار دیئے ہیں اور اس کی راتوں کا قیام نفل ٹھہرایا ہے۔ اس میں بھلائی اور نیکی کا کوئی سا بھی کام (ثواب میں) غیر رمضان کے فرض کے ہم پلہ ہے اور اس میں ایک فریضے کی ادائیگی اجر میں غیر رمضان سے ستر گنا بڑھ کر ہے۔ رمضان کا مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کی جزا جنت ہے اور یہ ہمدردی کا مہینہ ہے اور وہ مہینہ ہے جس میں مومن کے رزق میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ جس نے اس ماہ میں کسی روزہ دار کا روزہ افطار کروایا، اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اسے جہنم سے آزاد کر دیا جائے گا اور اسے بھی اتنا ہی اجر ملے گا جتنا کہ روزہ دار کو بغیر اس کے کہ اس کا اجر کم کیا جائے (سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی حدیث کہتے ہیں) ہم نے کہا اللہ کے رسول! ہم میں سے ہر ایک تو روزہ دار کو افطار کروانے کی سکت نہیں رکھتا؟ آپ نے فرمایا رب کریم یہ اجر بے حساب اس کو بھی عطا فرما دیں گے جس نے پانی ملے دودھ یا ایک کھجور یا پانی کے ایک گھونٹ ہی سے کسی کا روزہ افطار کروایا اور جس نے کسی روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھلایا اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اسے میرے حوض سے وہ پانی پلائیں گے جس کو پی کر وہ جنت میں داخل ہونے تک پیاسا نہیں ہوگا اور رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس کا پہلا عشرہ رحمتوں سے لبریز، درمیانی عشرہ بخششوں کو اپنے دامن میں لیے اور آخری عشرہ جہنم سے آزادی کی نوید سے معمور ہے اور جس نے اس ماہ میں اپنے زیردستوں پر رحم کیا اللہ اس کے گناہوں کو معاف اور اسے آگ سے آزاد کر دے گا۔

رمضان المبارک کی آمد آمد کے ساتھ ساتھ انتخابات کی گہما گہمی میں بھی بے حد اضافہ ہو گیا ہے۔ ہر طرف سے نعرہ بازی کا وہ شور و غوغا ہے کہ کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی، ایسے عالم میں بھی کچھ لوگ خاموش اور کچھ قلوب و اذہان متفکر اور مغموم مغموم سے ہیں اس لیے کہ ان انتخابات میں بھی انہیں روشنی کی وہ کرن نظر نہیں آرہی ہے جس کی نمود سے طاغوتی طاقتوں کی تاریکیاں اور

© rasailojaraid.com